روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 28 فروری 2009ء 2 ربیع الاول 1430 ہجری 28 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 47

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی۔ تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے لائق کتاب ہوگی۔ جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت (دین) کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ فرقان کے بھی یہی معنے ہیں۔ یعنی یہی ایک کتاب حق وباطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی۔ اس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبّر میں جان ودل سے مصروف ہو جائیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 386)

کئی مقام قرآن شریف میں اشارات وتصریحات سے بیان ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الوہیت ہیں اور ان کا کلام خدا کا کلام اور ان کا ظہور خدا کا ظہور اور ان کا آنا خدا کا آنا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں اس بارے میں ایک یہ آیت بھی ہے۔ وقل جاء الحق (۔) کہ حق آیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل نے بھاگنا ہی تھا۔ حق سے مراد اس جگہ اللہ جل شانہ اور قرآن شریف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور باطل سے مراد شیطان اور شیطان کا گروہ اور شیطانی تعلیمیں ہیں۔ (سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2ص 277)

............جس دن تو ان کو کوئی آیت نہیں سناتا۔ اس دن کہتے ہیں کہ آج تو نے کوئی آیت کیوں نہ گھڑی۔ ان کو کہہ کہ میں تو اسی کلام کی پیروی کرتا ہوں کہ جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر نازل ہو رہا ہے اپنے دل سے گھڑ لینا میرا کام نہیں اور نہ یہ ایسی باتیں ہیں کہ جن کو انسان اپنے افترا سے گھڑ سکے۔ یہ تو میرے رب کی طرف سے بصائر ہیں۔ یعنے اپنے منجانب اللہ ہونے پر آپ ہی روشن دلیلیں ہیں اور ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 256)

سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب

مشہور مستشرق فلپ کے حتی لکھتے ہیں۔

دنیا میں نصرانیوں کی تعداد مسلمانوں سے قریباً دوگنی ہے۔ لیکن اس کے باوجود وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ دنیا کی تمام کتابوں کے مقابلے میں صرف قرآن ہی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عبادتوں میں استعمال ہونے کے سوا یہ ایک ایسی کتاب بھی ہے جس کے ذریعہ ہر نوجوان مسلمان عربی سیکھتا ہے۔

(تاریخ عرب از فلپ کے حتی ناشر آصف جاوید برائے نگارشات باب 5صفحہ 35)

درویشوں کے متعلق معلومات درکار ہیں

مکرم برہان احمد ظفر صاحب قادیان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار ”دور درویشی اور درویش“ کا دوسرا حصہ مرتب کر رہا ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ اگر اس ضمن میں کسی دوست کے علم میں واقعات مشاہدات تجربات آپ بیتی یا جگ بیتی کے حوالہ سے ہوں تو مستند حوالوں کے ساتھ خاکسار کو ارسال کردیں تاکہ انہیں بھی شامل کتاب کیا جاسکے۔ اسی طرح حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ اور حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مرحوم کے تعلق سے بھی خاکسار مواد جمع کر رہا ہے تاکہ ان درویشوں کی سوانح ”دور درویشی“ کے حوالہ سے مرتب کرسکے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ آپ اس سلسلہ میں اپنے خیالات وواقعات مشاہدات بھی خاکسار کو ارسال کریں۔ عین نوازش ہوگی۔

فون نمبر: 009417202657

داخلہ کلاس ششم

(ناصر ہائی سکول دار الیمن ربوہ)

نظارت تعلیم کے ادارہ ناصر ہائی سکول دار الیمن میں کلاس ششم میں سال 2009ء کے لئے داخلہ کا شیڈول حسب ذیل ہے۔

پراسپیکٹس و داخلہ فارم 8 مارچ تا 22 مارچ صبح 9 تا 1 بجے دستیاب ہوں گے۔

فارم وصول کرنے کی آخری تاریخ 22 مارچ ہے۔

داخلہ ٹیسٹ 30 مارچ بوقت 10 بجے صبح

منتخب امیدواروں کی لسٹ یکم اپریل 12 بجے دوپہر آویزاں کردی جائے گی۔

سرٹیفکیٹ اور فیس کی وصولی 5 تا 7/ اپریل ہوگی۔

والدین کی میٹنگ 8/ اپریل 11 بجے صبح ہوگی۔

کلاسز کا آغاز 12/ اپریل سے ہوگا۔

نوٹ:۔ داخلہ ٹیسٹ کلاس پنجم میں سے اردو، انگریزی، ریاضی، سائنس اور دینی و عام معلومات پر مشتمل ایک ہی پرچہ کی صورت میں ہوگا۔ ہر قسم کی معلومات کے لئے سکول سے رابطہ فرمائیں۔

(پرنسپل ناصر ہائی سکول دار الیمن ربوہ)

نتائج مقابلہ بین المجالس واضلاع وعلاقہ

(مجلس خدام/اطفال الاحمدیہ پاکستان 2007,08)

نتائج مقابلہ بین المجالس، اضلاع و علاقہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ومجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان بابت سال 08-2007ء درج ذیل ہیں۔ احباب جماعت سے تمام کامیاب مجالس کے لئے درخواست دعا ہے کہ خدا یہ کامیابیاں انہیں مبارک فرمائے نیز دوسری مجالس کو بھی بہتر کارکردگی دکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان 08-2007ء

مقابلہ بین المجالس خلافت

جوبلی علم انعامی

اول: مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد (خلافت جوبلی علم انعامی کی حقدار قرار پائی)

دوم: مجلس خدام الاحمدیہ ملیر کینٹ کراچی

سوم: مجلس خدام الاحمدیہ فیصل ٹاؤن لاہور

چہارم: مجلس خدام الاحمدیہ نارتھ کراچی

پنجم: مجلس خدام الاحمدیہ قلعہ کالروالا سیالکوٹ

ششم: مجلس خدام الاحمدیہ لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی

ہفتم: مجلس خدام الاحمدیہ صادق آباد راولپنڈی

ہشتم: مجلس خدام الاحمدیہ میانوالی سندھواں سیالکوٹ

نہم: مجلس خدام الاحمدیہ معراجکے سیالکوٹ

دہم: مجلس خدام الاحمدیہ ترسکہ سیاں سیالکوٹ

مقابلہ بین الاضلاع

اول: ضلع لاہور

دوم: ضلع کراچی

سوم: ضلع بدین

چہارم: ضلع راولپنڈی

پنجم: ضلع حیدرآباد

ششم: ضلع اسلام آباد

ہفتم: ضلع میرپور A.K.

مقابلہ بین العلاقہ

اول: علاقہ لاہور

دوم: علاقہ گوجرانوالہ

سوم: علاقہ فیصل آباد

چہارم: علاقہ حیدرآباد

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان 08-2007ء

مقابلہ بین المجالس علم انعامی

اول: مجلس اطفال الاحمدیہ بشیر آباد حیدرآباد (علم انعامی کی حقدار قرار پائی)

دوم: مجلس اطفال الاحمدیہ ٹاؤن شپ لاہور

سوم: مجلس اطفال الاحمدیہ گلبرگ لاہور

چہارم: مجلس اطفال الاحمدیہ نارتھ کراچی

پنجم: مجلس اطفال الاحمدیہ کریم نگر فیصل آباد

ششم: مجلس اطفال الاحمدیہ گلزار ہجری کراچی

ہفتم: مجلس اطفال الاحمدیہ گلشن پارک لاہور

ہشتم: مجلس اطفال الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی

نہم: مجلس اطفال الاحمدیہ بلدیہ ٹاؤن کراچی

دہم: مجلس اطفال الاحمدیہ ملیر کینٹ کراچی

مقابلہ بین الاضلاع

اول: ضلع کراچی

دوم: ضلع قصور

سوم: ضلع شیخوپورہ

چہارم: ضلع راولپنڈی

پنجم: ضلع لاہور

ششم: ضلع حیدرآباد

ہفتم: ضلع سیالکوٹ

ہشتم: ضلع سرگودھا

نہم: ضلع فیصل آباد

دہم: ضلع لودھراں

مقابلہ بین العلاقہ

اول: علاقہ گوجرانوالہ

دوم: علاقہ لاہور

سوم: علاقہ کراچی

چہارم: علاقہ فیصل آباد

پنجم: علاقہ حیدرآباد

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

☆☆☆

نفس کو مارو

نفس کو مارو کہ اس جیسا کوئی دشمن نہیں
چپکے چپکے کرتا ہے پیدا وہ سامان دیار
جس نے نفسِ دوں کو ہمت کر کے زیر پا کیا
چیز کیا ہیں اس کے آگے رستم و اسفند یار
گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار
تم نہ گھبراؤ اگر وہ گالیاں دیں ہر گھڑی
چھوڑ دو ان کو کہ چھپوائیں وہ ایسے اشتہار
چپ رہو تم دیکھ کر ان کے رسالوں میں ستم
دم نہ مارو گر وہ ماریں اور کر دیں حال زار
دیکھ کر لوگوں کا جوش و غیظ مت کچھ غم کرو
شدت گرمی کا ہے محتاج باران بہار
خیر خواہی میں جہاں کی خوں کیا ہم نے جگر
جنگ بھی تھی صلح کی نیت سے اور کیں سے فرار
مجھ کو خود اس نے دیا ہے چشمۂ توحید پاک
تا لگا دے از سر نو باغ دیں میں لالہ زار
مجھ کو دے اک فوق عادت اے خدا جوش و تپش
جس سے ہو جاؤں میں غم میں دیں کے اک دیوانہ وار
وہ لگا دے آگ میرے دل میں ملت کیلئے
شعلے پہنچیں جس کے ہر دم آسماں تک بیشمار
اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلا دے بہار دیں کہ میں ہوں اشکبار
خاکساری کو ہماری دیکھ اے دانائے راز
کام تیرا کام ہے ہم ہو گئے اب بے قرار
اک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فرقاں کی طرف
نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ اور بچار
پیشہ ہے رونا ہمارا پیش رب ذوالمنن
یہ شجر آخر کبھی اس نہر سے لائینگے بار

(درثمین)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم کریم ظفر ملک صاحب

حقوق والدین اور نئی نسل کی ذمہ داریاں

خاکسار اس موضوع پر آج اس وجہ سے قلم اٹھا رہا ہے کہ خاکسار کے نزدیک اس وقت اہل زمانہ اس عظیم ذمہ داری سے ایک حد تک غفلت برت رہے ہیں۔

دین حق جو کہ اللہ تعالیٰ نے دین کامل اور دین فطرت قرار دیا ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے دو قسم کے حقوق رکھے ہیں ایک حقوق اللہ اور دوسرے حقوق العباد اور پھر خود اللہ تعالیٰ نے اپنے حق کے بعد والدین کا حق خدمت مقرر فرمایا ہے گویا اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے بعد سب سے اہم فریضہ حقوق العباد میں سے والدین کی خدمت کو قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

تیرے رب نے اس بات کا تاکیدی حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور نیز یہ کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔

(بنی اسرائیل:24)

اس آیت کریمہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حق اللہ یعنی عبادت کے بعد حق العباد میں سے سب سے اہم حق والدین کی خدمت ہے۔ بدقسمتی اور ستم ظریفی یہ ہے کہ ہماری نئی نسل جوں جوں مغربی اقوام کی اقدار کو تسلیم کر رہی ہے توں توں ان کی یہ کمزوری کہ وہ والدین کو مجبور کی طرح بے یارو مددگار Old Houses کے لئے چھوڑ دیتے ہیں، بھی ترویج پا رہی ہے۔ یہی حال اہل مغرب کی تقلید میں ہمارے معاشرہ کی نئی نسل کا گاہے گاہے ہوتا نظر آ رہا ہے اللہ تعالیٰ رحم کرے اور ہماری نئی نسل کو اس بیماری سے محفوظ رکھے۔

اللہ تعالیٰ نے ہم کو والدین کے حقوق کی پاسداری کرنے اور ان کا ہر عمر میں خیال کرنے کے بارہ میں جو قرآن کریم میں مختلف مقامات پر احکام دیئے ہیں ان میں سے چند ایک آپ کی نذر کرتا ہوں۔

اس سلسلہ میں ایک تو سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 24 ہی ہے جو میں نے اوپر پیش کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے مزید یہ ارشاد فرمایا ہے کہ اگر تیری زندگی میں ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک نہ کہو نہ ان کو جھڑکو اور ان سے ہمیشہ نرمی سے بات کرو۔ اسی طرح سورۃ النساء میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اللہ کا کسی کو شریک نہ قرار دو اور والدین سے احسان کا سلوک کرو۔

(النساء:37)

سورہ احقاف میں فرمایا اور ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ (الاحقاف:16)

سورۃ لقمان میں فرمایا ’’اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے حق میں تاکیدی نصیحت کی۔ اس کی ماں نے اسے کمزوری پر کمزوری میں اٹھائے رکھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں مکمل ہوا۔ اسے ہم نے تاکیدی نصیحت کی کہ میرا شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔‘‘ (لقمان:15)

ایک آیت میں والدین کی بچوں کے لئے جو مشقتیں ہیں ان میں سے والدہ کی مشقت کا ذکر فرمایا ہے کہ بچے کی ماں اس کو تکلیف پر تکلیف اٹھاتے ہوئے اپنے پیٹ میں اٹھائے پھرتی ہے اور پھر اسے تکلیف کے ساتھ جنم دیتی اور اس کے حمل اٹھانے اور اس بچے کو دودھ پلانے کی مدت تیس ماہ تک ہے۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے ماں کی ان تکالیف کا ذکر کیا ہے جو وہ بچے کی پیدائش کے سلسلہ میں برداشت کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا اس موقعہ پر اس بات کا اظہار فرمانا دراصل انسان کو اس امر کی دعوت دینا ہے کہ دیکھو ماں جیسی عظیم ہستی کا تم پر کیا احسان ہے وہ تمہیں خدا تعالیٰ کے فضل کو سمیٹتے ہوئے دنیا میں لانے کا موجب ہوئی اس نے حمل ہونے سے لے کر وضع حمل تک طرح طرح کی تکالیف کا مقابلہ کیا اور پھر بڑی تکلیف کے ساتھ بچے کو جنم دیا بعدۂ بچے کی پرورش کا ذکر کیا اور اس سلسلہ میں بچے کو دودھ پلانے کی مدت کا ذکر کیا جو دراصل ماں کے خون سے بنتا ہے گویا کہ ماں اپنا خون پلا کر اپنی اولاد کو پال رہی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری ماں! اور تین مرتبہ یہی بات دہرائی چوتھی مرتبہ جب دریافت کرنے والے نے دریافت کیا تو فرمایا تیرے حسن سلوک کا مستحق تیری والدہ کے بعد تیرا والد ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 25 میں فرمایا۔

والدین کے لئے رحمت کے باعث اپنا شفقت کا پہلو جھکا دے اور ان کے لئے دعا کر کہ اے میرے رب ان پر اسی طرح رحم فرما جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھ پر رحم کرتے ہوئے میری پرورش کی تھی۔

مندرجہ بالا آیات جو میں نے عرض کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے توحید باری کے اقرار کے بعد اور اطاعت مولیٰ کا دم بھرنے کے بعد والدین کے ساتھ غیر معمولی حسن سلوک کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ ہمیں کسی بھی لمحے والدین کی خدمت اور ان کی تعظیم سے غافل نہیں ہونا چاہئے۔

والدین کی غیر معمولی خدمت اور ان کی عزت و تکریم کرنے کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ والدین نے بچوں کی پیدائش سے لے کر پرورش تک طرح طرح کی تکالیف کا سامنا کیا ہوتا ہے اس لئے وہ یہ حق رکھتے ہیں کہ ان کی خدمت کی جاوے اور اولاد پر یہ ایک فرض کی طرح ہے کہ ان سے حسن سلوک سے پیش آوے اور ان کی غیر معمولی خدمت میں بسر اوقات کرے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔ ’’عارضی اور ظلّی طور پر دو اور بھی وجود ہیں جو ربوبیت کے مظہر ہیں، ایک جسمانی طور پر دوسرا روحانی طور پر۔ جسمانی طور پر والدین ہیں اور روحانی طور پر مرشد، ہادی ہیں۔ دوسرے مقام پر تفصیل کے ساتھ بھی ذکر فرمایا ہے ’’خدا نے یہ چاہا ہے کہ دوسرے کی بندگی نہ کرو اور والدین سے احسان کرو۔‘‘ (بنی اسرائیل:24)

حقیقت میں کیسی ربوبیت ہے کہ انسان بچہ ہوتا ہے اور کسی قسم کی طاقت نہیں رکھتا اس حالت میں ماں کیا کیا خدمات کرتی ہے اور والد اس حالت میں ماں کی مہمات کا کس طرح متکفل ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ناتواں مخلوق کی خبر گیری کے لئے دو محل پیدا کر دیئے ہیں...... یہ خدا کی کمال ربوبیت کا راز ہے کہ ماں باپ بچوں سے ایسی محبت کرتے ہیں کہ ان کے تکفل میں ہر قسم کے دکھ شرح صدر سے اٹھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کی زندگی کے لئے مرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 315)

ایک مسلمان مغل بادشاہ کا ذکر تاریخ میں ملتا ہے کہ اس کا بیٹا سخت بیمار تھا اور حالت مرنے کے بہت قریب تھی۔ بعض بزرگوں نے بتایا کہ اب جینے کی کوئی امید نہیں سوائے اس کے کہ اپنی جان اس پر قربان کردو۔ چنانچہ مغل بادشاہ نے اپنے بیٹے کے بستر کے سات چکر لگائے اور دعا کی کہ اے قادر مطلق اس کی بیماری مجھے عطا کردے اور اسے شفائے کاملہ سے نواز دے۔ تاریخ میں لکھا ہے کہ اس کے بعد وہ خود بیمار ہو کر دوسرے تیسرے دن مر گیا اور اس کا بیٹا رو بصحت ہو گیا اور کئی سال ہندوستان پر حکومت کی۔

خدا تعالیٰ نے تکمیل اخلاق فاضلہ کے لئے رَبُّ النَّاس کے لفظ میں والدین اور مرشد کی طرف ایما فرمایا ہے تاکہ اس مجازی اور مشہود سلسلہ شکر گزاری سے حقیقی رب اور ہادی کی شکر گزاری میں لے لئے جائیں۔‘‘

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 315)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

’’اور ان دونوں کے لئے رحم سے عجز کا پر جھکا دے اور کہہ کہ اے میرے رب ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی‘‘۔

(بنی اسرائیل:25)

اس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے سورۂ بنی اسرائیل کی مذکورہ آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا۔

’’او مخاطب! تیرے مربّی اور محسن اور پالنے والے کا حکم تو یہ ہے کہ اس کے سوا کسی کی پرستش اور فرمانبرداری نہ کی جاوے اور ماں باپ سے پورا نیک سلوک ہو۔ اگر او مخاطب! تیرے جیتے ہوئے والدین بوڑھے ہو جاویں ایک یا دونوں تو خبردار کبھی ان سے کسی قسم کی کراہت نہ کر بیٹھو اور نہ کبھی ان کو جھڑکو اور ان سے پیاری اور میٹھی نرم ادب کی باتیں کیا کرنا‘‘۔

(تصدیق براہین احمدیہ ص258)

ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں کہ ’’ماں باپ ایک تربیت کے متعلق ہی جس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں اگر اس پر غور کیا جاوے تو بچے پیر دھو دھو کر پئیں۔ میں نے 14 بچوں کا بلاواسطہ باپ بن کر دیکھا کہ بچوں کی ذرا سی تکلیف سے والدین کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ان کے احسانات کے شکر میں ان کے حق میں دعا کرو۔ میں اپنے والدین کے لئے دعا کرنے سے کبھی نہیں تھکا۔ کوئی ایسا جنازہ نہیں پڑھا ہوگا جس میں ان کے لئے دعا نہ کی ہو۔ جس قدر بچہ نیک بنے ماں باپ کو راحت پہنچتی ہے اور وہ اسی دنیا میں بہشتی زندگی بسر کرتے ہیں۔

(بدر 10/اکتوبر 1913ء)

پھر فرماتے ہیں ’’ان کی پرورش دنیاداروں کے لحاظوں سے نہیں بلکہ دلی محبت و پیار سے اس طرح کرنا جس طرح پرندے اپنے بچوں کو پروں میں پرورش کے لئے لیتے ہیں اور خدا سے یوں دعائیں مانگنا کہ اے میرے رب! ان سے اس طرح رحم کا سلوک کر جس طرح انہوں نے میرے لڑکپن میں میری پرورش فرمائی۔ غرض جیسے والدین تیرے لڑکپن میں ہمدرد تھے ایسا ہی تو ان کے لئے ہو‘‘

(تصدیق براہین احمدیہ صفحہ 258)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سورۃ بنی اسرائیل آیت 24، 25 کے بارہ میں فرماتے ہیں۔

اس آیت میں سب سے پہلے یہ بات بیان فرمائی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور وہ خدا جس نے تمہیں اس دنیا میں بھیجا اور تمہیں بھیجنے سے پہلے قسما قسم کی تمہاری ضروریات کا خیال رکھا اور اس کا انتظام بھی کر دیا۔ اور پھر یہ کہ اس کی عبادت کر کے اور اس کا شکریہ ادا کر کے تم اس کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے اور سب سے بڑا فضل جو اس نے تم پر کیا وہ یہ ہے کہ تمہیں ماں باپ دیئے جنہوں نے تمہاری پرورش کی، بچپن میں تمہاری بے انتہا خدمت کی، راتوں کو جاگ جاگ کر تمہیں اپنے سینے سے لگایا۔ تمہاری بیماری اور بے چینی میں تمہاری ماں نے بے چینی اور کرب کی راتیں گزاریں، اپنی نیندوں کو قربان کیا، تمہاری گندگیوں کو صاف کیا۔ غرض کہ کون سی خدمت اور قربانی ہے جو تمہاری ماں نے تمہارے لئے نہیں کی۔ اس لئے آج جب ان کو تمہاری مدد کی ضرورت ہے تم منہ پرے کر کے گزر نہ جاؤ۔ اپنی دنیا الگ نہ بساؤ اور یہ نہ ہو کہ تم ان کی فکر نہ کرو۔ اور اگر وہ اپنی ضرورت کے لئے تمہیں کہیں تو تم انہیں جھڑکنے لگ جاؤ۔ فرمایا: نہیں، بلکہ وہ وقت یاد کرو جب تمہاری ماں نے تکالیف اٹھا کر تمہاری پیدائش کے تمام مراحل طے کئے۔ پھر جب تم کسی قسم کی کوئی طاقت نہ رکھتے تھے تمہیں پالا پوسا، تمہاری جائز و ناجائز ضرورت کو پورا کیا۔ اور آج اگر وہ ایسی عمر کو پہنچ گئے ہیں جہاں انہیں تمہاری مدد کی

ضرورت ہے جو ایک لحاظ سے ان کی اب بچپن کی عمر ہے۔ کیونکہ بڑھاپے کی عمر بھی بچپن سے مشابہ ہی ہے۔ ان کو تمہارے سہارے کی ضرورت ہے تو تم یہ کہہ دو کہ نہیں، ہم تو اپنے بیوی بچوں میں مگن ہیں ہم خدمت نہیں کر سکتے۔ اگر وہ بڑھاپے کی وجہ سے کچھ ایسے الفاظ کہہ دیں جو تمہیں ناپسند ہوں تو تم انہیں ڈانٹنے لگ جاؤ، یا مارنے تک سے گریز نہ کرو۔ بعض لوگ اپنے ماں باپ پر ہاتھ بھی اٹھا لیتے ہیں۔ میں نے خود ایسے لوگوں کو دیکھا ہے۔ بہت ہی بھیانک نظارہ ہوتا ہے۔ اُف نہ کرنے کا مطلب یہی ہے کہ تمہاری مرضی کی بات نہ ہو بلکہ تمہارے مخالف بات ہو تب بھی تم نے اُف نہیں کرنا۔ اگر ماں باپ ہر وقت پیار کرتے رہیں، ہر بات مانیں، ہر وقت تمہاری بلائیں لیتے رہیں، لاڈ پیار کرتے رہیں پھر تو ظاہر ہے کوئی اُف نہیں کرتا۔ فرمایا کہ تمہاری مرضی کے خلاف باتیں ہوں تب بھی نرمی سے، عزت سے، احترام سے پیش آنا ہے اور نہ صرف نرمی اور عزت واحترام سے پیش آنا ہے بلکہ ان کی خدمت بھی کرنی ہے۔ اور اتنے پیار محبت اور عاجزی سے ان کی خدمت کرنی ہے جیسی کہ کوئی خدمت کرنے والا کر سکتا ہے اور سب سے زیادہ خدمت کی مثال اگر دنیا میں موجود ہے تو وہ ماں کی بچے کے لئے خدمت ہی ہے۔ اب یہاں رہنے والے۔ مغرب کی سوچ رکھنے والے بلکہ ہمارے ملکوں میں بھی برصغیر میں بھی، بعض لوگ لکھتے ہیں کہ ماں باپ کی خدمت نہیں کر سکتے، ایک بوجھ سمجھتے ہیں اور یہ لکھتے ہیں کہ جماعت ایسے بوڑھوں کے مراکز کھولے جہاں یہ بوڑھے داخل کروا دیئے جائیں کیونکہ ہم تو کام کرتے ہیں، بیوی بھی کام کرتی ہے، بچے سکول چلے جاتے ہیں اور جب گھر آتے ہیں تو بوڑھے والدین کی وجہ سے ڈسٹرب ہوتے ہیں، اس لئے سنبھالنا مشکل ہے۔

کچھ خوف خدا کرنا چاہیے۔ قرآن تو کہتا ہے کہ ان کی عزت کرو، ان کا احترام کرو اور اس عمر میں اُن پر رحم کے پَر جھکا دو۔ جس طرح بچپن میں انہوں نے ہر مصیبت جھیل کر تمہیں اپنے پروں میں لپیٹے رکھا۔ تمہیں اگر کسی نے کوئی تکلیف پہنچانے کی کوشش کی تو مائیں شیرنی کی طرح جھپٹ پڑتی تھیں اب ان کو تمہاری مدد کی ضرورت ہے تو کہتے ہیں کہ ان کو جماعت سنبھالے۔ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے سنبھالتی ہے لیکن ایسے بوڑھوں کو جن کی اولاد نہ ہو یا جن کے کوئی اور عزیز رشتے دار نہ ہوں لیکن جن کے اپنے بچے سنبھالنے والے موجود ہوں تو بچوں کا فرض ہے کہ والدین کو سنبھالیں۔ تو ایسی سوچ رکھنے والوں کو اپنی طبیعتوں کو، اپنی سوچوں کو تبدیل کرنا چاہئے، یہ نہیں کہ جب تک والدین سے فائدہ اٹھاتے رہے، اٹھا لیا، مکان اور جائیدادیں اپنے نام کروا لیں، اب ان کو پرے پھینک دو۔ کسی احمدی کی یہ سوچ نہیں ہونی چاہیے۔

حضرت اقدس مسیح موعود تو دین حق کی بھلائی ہوئی تعلیم کو دوبارہ دنیا میں رائج کرنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ اس کے حسن کی چمک دنیا کو دکھانے کے لئے مبعوث ہوئے تھے نہ کہ اس کے خلاف عمل کروانے کے لئے۔

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 47 تا 49)

والدین سے متعلق
ارشادات رسول اللہ ﷺ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ لوگوں میں سے میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے آپؐ نے فرمایا: تیری ماں، پھر اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں، اس نے پھر پوچھا کون؟ آپؐ نے فرمایا تیری ماں اس نے چوتھی بار پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا ماں کے بعد تیرا باپ تیرے حسن سلوک کا زیادہ مستحق ہے۔ پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ دار۔

(بخاری کتاب الادب باب من احق الناس بحسن الصحبة)

بدقسمت اور محروم شخص

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا! مٹی میں ملے اس کی ناک (یہ الفاظ آپؐ نے تین بار دھرائے) یعنی ایسا شخص قابل مذمت اور بدقسمت ہے جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکا۔

(مسلم کتاب البر والصلة باب رغم انف من ادرک ابویہ......)

رضاعی والدہ کی خدمت

حضرت ابوطفیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو مقام جعرانہ میں دیکھا۔ آپؐ گوشت تقسیم فرما رہے تھے۔ اُس دوران ایک عورت آئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے چادر بچھا دی اور وہ عورت اس پر بیٹھ گئی۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خاتون کون ہے؟ جس کی رسول اللہؐ اس قدر عزت افزائی فرما رہے ہیں؟ تو لوگوں نے جواب دیا کہ یہ رسول اللہؐ کی رضاعی والدہ ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی برالوالدین)

اگر غور کیا جائے تو ہمارے سید و مولیٰ حضرت اقدس محمد ﷺ اپنی رضاعی والدہ کا بھی اتنا احترام فرماتے تھے کہ انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔ جبکہ آج کل نوجوان والدین کو "Old Folks" کہہ کر بات کرتے ہیں اور نہیں جانتے کہ اولاد وہی کامیاب و کامران اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث ہوتی ہے جس نے اپنے والدین کی اپنے رب العزت کے ارشاد کی تعمیل میں خوب عزت کی ہو۔

بہترین نیکی

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ انسان کی بہترین نیکی یہ ہے کہ اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ جبکہ اس کا والد فوت ہو چکا ہو یا کسی اور جگہ چلا گیا ہو۔

(مسلم کتاب البر والصلة والادب)

حضرت ابواُسید الساعدیؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنی سلمہ کا ایک شخص حاضر ہوا اور پوچھنے لگا کہ یارسول اللہ والدین کی وفات کے بعد کوئی ایسی نیکی ہے جو میں ان کے لیے کرسکوں؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں، کیوں نہیں۔ تم ان کے لیے دعائیں کرو، ان کے لیے بخشش طلب کرو۔ انہوں نے جو وعدے کسی سے کر رکھے تھے انہیں پورا کرو۔ ان کے عزیز و اقارب سے اسی طرح صلہ رحمی کرو جس طرح وہ اپنی زندگی میں ان کے ساتھ کیا کرتے تھے اور ان کے دوستوں کے ساتھ عزت و اکرام کے ساتھ پیش آؤ۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی برالوالدین)

عمر اور رزق میں اضافہ

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کی عمر لمبی اور رزق میں فراوانی ہو تو اس کو چاہیے کہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرے (اور اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ بنا کر رکھے) اور صلہ رحمی کی عادت ڈالے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 266 مطبوعہ بیروت)

حضرت اقدس مسیح موعود نے اولاد اور دوسرے متعلقین کی مناسب خبرگیری کے بارے میں فرمایا:۔

''ہاں یہ منع نہیں بلکہ جائز ہے کہ اس لحاظ سے اولاد اور دوسرے متعلقین کی خبرگیری کرے کہ وہ اس کے زیردست ہیں تو پھر یہ بھی ثواب اور عبادت ہی ہوگی اور خدا تعالیٰ کے حکم کے نیچے ہوگا جیسے فرمایا ہے ویطعمون الطعام (۔) (الدھر:9)

اس آیت میں مسکین سے مراد والدین بھی ہیں کیونکہ وہ بوڑھے اور ضعیف ہو کر بے دست و پا ہو جاتے ہیں اور محنت مزدوری کر کے اپنا پیٹ پالنے کے قابل نہیں رہتے۔ اس وقت ان کی خدمت ایک مسکین کی خدمت کے رنگ میں ہوتی ہے اور اسی طرح اولاد جو کمزور ہوتی ہے اور کچھ نہیں کرسکتی اگر یہ اس کی تربیت کے سامان نہ کرے تو وہ گویا یتیم ہی ہے۔ پس ان کی خبرگیری اور پرورش کا تہیہ اس اصول پر کرے تو ثواب ہوگا۔''

(ملفوظات جلد سوئم صفحہ 599)

مندرجہ بالا اقتباس سے واضح نظر آتا ہے کہ ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت مسیح موعود نے والدین کی خدمت کو کسی عبادت سے کم نہیں سمجھا۔ انسان نماز پڑھتا ہے اور روزے رکھتا ہے اور نیکیوں کی کوشش کرتا ہے لیکن یہ بار بار دیکھنے میں آیا ہے کہ سب سے بڑی نیکی جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو اور پھر فرمایا ہے کہ والدین سے حسن سلوک کرو۔ اس میں ایک ایسی تعلیم دی گئی ہے اگر انسان غور اور فکر کرے تو ہزار نیکیوں کے برابر یہ نیکی ہے۔ ماں باپ کی فرمانبرداری، اطاعت، عزت، تکریم اور خدمت کرنا ہے۔

ابتدائے آفرینش سے چلا آ رہا ہے کہ انسان عورت یعنی بیوی سے محبت کرتا ہے اور بعض اوقات اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحم خاص ساتھ نہ دے تو انسان عورت یعنی بیوی کے لیے سب کچھ بھول جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ حکم دیا ہے کہ بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کرو اور ان کی عزت و احترام کرو اور جائز حد تک ان کی ہر بات برداشت کرو وہاں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کو بھی چاہیے کہ غور کریں اور سوچیں کہ میرا خاوند جو آج 25 سال یا اس کے لگ بھگ کی عمر میں بنا ہے، گزشتہ 25 سال پہلی زندگی میں اس کی نشوونما اور تعلیم وتربیت اس کا ہر قسم کا خیال کس نے رکھا۔ اس کو کس نے جنم دیا اور پھر دن رات ایک کر کے اس کو یہاں تک پہنچایا اور اب اگر میں اس کو اپنی ملکیت تصور کروں تو یہ مناسب نہ ہوگا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اگر والدین کسی لڑکے کو مجبور کریں کہ وہ اپنی عورت کو طلاق دے دے تو اس کے لڑکے کو چاہیے کہ وہ طلاق دے دے۔ پس جبکہ ایک عورت کی ساس اور سسر کے کہنے پر اس کو طلاق مل سکتی ہے تو اور کون سی بات رہ گئی ہے۔ اس لیے ہر ایک عورت کو چاہیے کہ ہر وقت اپنے خاوند اور اس کے والدین کی خدمت میں لگی رہے اور دیکھو کہ عورت جو کہ اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہے تو اس کا کچھ بدلہ بھی پاتی ہے۔ اگر وہ اس کی خدمت کرتی ہے تو وہ اس کی پرورش کرتا ہے مگر والدین تو اپنے بچہ سے کچھ نہیں لیتے۔ وہ تو اس کے پیدا ہونے سے لے کر اس کی جوانی تک اس کی خبرگیری کرتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 180)

پھر حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ نے انسان پر دو ذمہ داریاں مقرر کی ہیں۔ ایک حقوق اللہ اور ایک حقوق العباد۔ پھر اس کے دو حصے کئے ہیں یعنی اوّل تو ماں باپ کی اطاعت اور فرمانبرداری اور پھر دوسری مخلوق الٰہی کی بہبودی کا خیال۔ اور اسی طرح ایک عورت پر اپنے ماں باپ اور خاوند اور ساس سسر کی خدمت اور اطاعت۔ پس کیا بدقسمت ہے جو ان لوگوں کی خدمت نہ کر کے حقوق عباد اور حقوق اللہ دونوں کی بجا آوری سے منہ موڑتی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 180)

حضرت مسیح موعود نے ایک اور موقع پر فرمایا:۔

''والدہ کی ناراضگی بیٹے کی بیوی پر بے وجہ نہیں ہوا کرتی۔ سب سے زیادہ خواہش مند بیٹے کے گھر کی آبادی کی والدہ ہوتی ہے......... والدہ کو بیوی کا محتاج اور دست نگر نہ کرے......... دیکھو شیر اور

بھیڑیئے اور اور درندے بھی تو ہلائے سے ہل جاتے ہیں اور بے ضرر ہو جاتے ہیں۔ دشمن سے بھی دوستی ہو جاتی ہے۔ اگر صلح کی جاوے تو پھر کیا وجہ ہے کہ والدہ کو ناراض رکھا جاوے۔''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 498)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ماں خود اپنی جان پر دکھ برداشت کرتی ہے مگر بچے کو آرام پہنچانے کی کوشش کرتی ہے۔ خود گیلی جگہ پر لیٹتی ہے اور اُسے خشک حصہ بستر پر جگہ دیتی ہے۔ بچہ بیمار ہو جائے تو راتوں جاگتی اور طرح طرح کی تکالیف برداشت کرتی ہے۔ اب بتاؤ کہ ماں جو کچھ اپنے بچے کے واسطے کرتی ہے اس میں تصنع اور بناوٹ کا کوئی بھی شعبہ پایا جاتا ہے؟

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 663)

حضرت حکیم الامت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں:۔

''انسان کو چاہیے کہ اپنے ماں باپ (یہ بھی میں نے اپنے ملک کی زبان میں کہہ دیا ورنہ باپ کا حق اوّل ہے اس لیے باپ ماں کہنا چاہیے) سے بہت ہی نیک سلوک کرے۔ تم میں سے جس کے ماں باپ زندہ ہیں وہ اس کی خدمت کرے اور جس کا ایک یا دونوں وفات پا گئے ہیں وہ ان کے لیے دعا کرے۔ صدقہ دے، خیرات کرے، ہماری جماعت کے بعض لوگوں کو غلطی لگی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ مردہ کو کوئی ثواب وغیرہ نہیں پہنچتا۔ وہ جھوٹے ہیں، ان کو غلطی لگی ہے۔ میرے نزدیک دعا، استغفار، صدقہ وخیرات بلکہ حج و زکوٰۃ، روزے یہ سب کچھ پہنچتا ہے۔ میرا یہی عقیدہ ہے اور بڑا مضبوط عقیدہ ہے۔

(حقائق الفرقان جلد سوئم صفحہ 578)

اسی طرح فرمایا:۔

''ایک صحابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میری ماں کی جان اچانک نکل گئی ہے۔ اگر وہ بولتی تو ضرور صدقہ کرتی۔ اب اگر میں صدقہ کروں تو کیا اسے ثواب ملے گا تو حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہاں۔ تو اس نے ایک باغ جو اس کے پاس تھا صدقہ کر دیا۔

میری والدہ کی وفات کی تار جب مجھے ملی تو اس وقت میں بخاری پڑھ رہا تھا۔ وہ بخاری بڑے اعلیٰ درجہ کی تھی۔ میں نے اس وقت کہا کہ اے اللہ ''میرا باغ تو یہی ہے'' تو پھر میں نے وہ بخاری وقف کر دی۔ فیروز پور میں فرزند علی کے پاس ہے۔''

(الفضل 3 ردسمبر 1913ء)

(حقائق الفرقان جلد سوئم صفحہ 578)

پس ہم سب کا فرض بنتا ہے کہ مندرجہ بالا ارشادات اور تعلیم کو مدنظر رکھتے ہوئے والدین کی خدمت، ان سے حسن سلوک اور ان کی تعظیم میں کوئی کسر نہ چھوڑیں۔ میں نے کئی دفعہ کئی بے بس انسان دیکھے جو والدین کی خدمت کا بہت جذبہ رکھتے ہیں مگر ان کے والدین اب اس دنیا میں موجود نہیں۔ تاہم ایسے لوگ جن کے والدین اس دنیا میں زندہ سلامت موجود ہیں ان کے لیے خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور جنت میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کا اس سے بڑا اور کوئی ذریعہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب افراد کو اپنے والدین کی خدمت کر کے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اور وہ لوگ جن کے والدین وفات پا چکے ہیں وہ صدقات، خیرات اور مرحومین کی طرف سے چندہ جات کی شکل میں اس احساسِ محرومی کا مداوا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے جن سے وہ راضی ہو۔

☆............☆............☆

ماخوذ

بارودی سرنگ ایک تباہ کن ہتھیار

ان کے ذریعہ ہر سال 15 سے 20 ہزار افراد کی ہلاکتیں ہو رہی ہیں

بیسویں صدی نے تہذیب انسانی کو کئی رخ دیئے ہیں ایجادات کی دنیا میں انقلاب آنے سے انسانی زندگی جہاں کئی سہولتوں سے آشنا ہوئی وہیں ایٹم بم سمیت جدید سامان حرب نے انسانوں کے لئے موت، دہشت اور خوف وہراس کے کئی نئے دروازے کھولے۔ بارودی سرنگوں کی ایجاد اور استعمال بھی بیسویں صدی ہی کا دیا ہوا تحفہ ہے۔ دوسری جنگ عظیم میں بے شمار اموات اس کے ذریعے ہوئیں، یہ ایک ایسا مہلک ہتھیار ہے جو خاموشی اور راز داری سے ہمہ وقت اپنے شکار کا منتظر ہے۔

جنگیں اختتام کو پہنچ جاتی ہیں امن کے جھنڈے لہرائے جاتے ہیں زخم سلگنے لگتے ہیں مگر رزم آرائی کے دنوں میں بچھائی جانے والی بارودی سرنگیں زمانہ امن میں بھی معصوم شہریوں کو لقمہ اجل بناتی رہتی ہیں دوسری جنگ عظیم کے دنوں میں بچھائی جانے والی بارودی سرنگوں نے سینکڑوں فوجیوں سمیت نہتے شہریوں کو بھی موت کے گھاٹ اتارا، کبھی ان کے جسم کے اعضاء چھین کر پوری زندگی کے لئے انہیں معذور کر دیا، بارودی سرنگیں ایسا خود کار اسلحہ ہے جس کا نشانہ کبھی خطا نہیں ہوتا اور اس کے دام میں آنے والا بدقسمت انسان بے موت مارا جاتا ہے۔ ایک بار بچھائی جانے والی بارودی سرنگ کئی دہائیوں تک ایکٹیو رہتی ہے بارودی سرنگوں کے اس ہولناک پہلو کو دوسری جنگ عظیم میں کام آنے والے ایک انگریز جنرل کے الفاظ میں دیکھتے ہیں جو یہ کہتا ہے کہ

"A Landmine is a perfect soldier ever courageous, never sleeps never misses"

ریڈ کراس کی ایک رپورٹ کے مطابق اس وقت دنیا کے 64 ممالک میں تقریباً 12 کروڑ سرنگیں اپنے شکار کے انتظار میں ہیں ان سے ہر سال 15 ہزار سے 20 ہزار افراد کی ہلاکت ہو رہی ہے بارودی سرنگوں سے سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ملک افغانستان ہے۔ لینڈ مائنیز کے خلاف کام کرنے والے ایک بین الاقوامی ادارے نے اپنی رپورٹ میں اسے Heavily mined country کہا ہے، یہاں 710 ملین مربع میٹر زمین پر بارودی سرنگیں بچھائی گئی ہیں افغانستان کے بعد انگولا اور کمبوڈیا کا نمبر آتا ہے۔

ایک انگریز شاعر نے اپنے کمسن بچے کی ناگہانی وفات پر آنسوؤں میں ڈوب کر یہ مصرعہ کہا کہ ''وہ تتلی کی تلاش میں دور نکل گیا'' ایسا ہی کچھ معاملہ کھلونا بارودی سرنگوں کے ہاتھوں معصوم بچوں کی ہلاکت کا بھی ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ محبت اور جنگ میں سب جائز ہے اس دنیا میں طاقتور ملکوں نے اس اصول پر ایسے عمل کیا ہے کہ اپنی جنگی حکمت عملیاں طے کرتے وقت یہ بھی نہ سوچا کہ ان کی زد میں آنے والے پھول سے معصوم بچوں کا کیا قصور ہے؟ افغانستان میں سوویت یونین پر قبضے کا دور افغان بچوں پر بڑے ظلم کا زمانہ تھا، شہریوں میں خوف و ہراس پیدا کرنے کے لئے سوویت یونین نے افغانستان کے گلی کوچوں میں کھلونا بارودی سرنگیں بنا کر بکھیر دیں، بچے انہیں دیکھ کر اٹھانے کی کوشش ہی کرتے تھے کہ وہ دھماکے سے پھٹ جاتی تھیں۔ بٹر فلائی بارودی سرنگ مختلف پُرکشش رنگوں میں باقاعدہ تتلی کی صورت میں بنائی گئی تھیں۔ معصوم بچے اپنے فطری تجسس کے باعث، جونہی اس ''تتلی'' کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں ایک زوردار دھماکہ انہیں موت کی وادی میں اتار دیتا ہے۔ دنیا بھر میں لینڈ مائن کی زد میں آنے والے 40 فیصد متاثرین معصوم اور کم سن بچے ہیں جن کے ہاتھ پاؤں یا بازو سلامت نہیں، یہ وہ بچے ہیں جو اپنے دھیان میں کھیلتے ہوئے کسی بارودی سرنگ سے جا ٹکرائے۔ کچھ موت کے منہ میں اتر گئے اور جو بچ رہے وہ تمام عمر کی معذوری سہنے پر مجبور ہیں۔

بارودی سرنگ یا لینڈ مائن (Land mine) دھماکے سے پھٹنے والا ایسا مواد ہے جو سطح زمین کے ذرا سا نیچے رکھا جاتا ہے، یہ مواد ذرا سا دباؤ پڑنے سے دھماکہ دار آواز سے پھٹتا ہے وقت کے ساتھ ساتھ مختلف شکلوں کی ایسی بارودی سرنگیں بھی تیار ہونے لگیں جو زمین کی سطح پر ہی اپنا کام دکھاتی ہیں۔ دشمن کے علاقے میں انہیں ہیلی کاپٹر کے ذریعے بھی پھینکا جا سکتا ہے۔

بارودی سرنگیں، بچھانے کا مقصد، متحارب علاقے میں دشمن کی آمد و رفت کو روکنا، شہریوں میں موت کی دہشت اور خوف و ہراس پیدا کرنا ہے۔ اس حوالے سے اقوام متحدہ کے سابق جنرل سیکرٹری کوفی عنان کا کہنا تھا کہ ''کسی جگہ ایک بھی بارودی سرنگ یا محض اس کی موجودگی کا خوف پوری کمیونٹی کو یرغمال بنانے کے لئے کافی ہے'' اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ بارودی سرنگیں چھپ کر وار کرنے والے دشمن کی طرح کام کرتی ہیں اور متحارب علاقوں میں ان کی موجودگی کہیں بھی ہو سکتی ہے۔ وہ فٹ پاتھ ہو، رہائشی علاقہ ہو، بازار ہو، کھیت کھلیان ہو یا جانوروں کی چراگاہ ہو بارودی سرنگوں کی موجودگی جنگوں کو میدان جنگ تک محدود نہیں رکھتی بلکہ بے گناہ معصوم شہریوں کے آنکھوں تک لے آتی ہے۔ ان کے اردگرد بسنے والے بدقسمت افراد روزمرہ زندگی کے کام کاج کرتے ہوئے بارودی سرنگ جیسی ناگہانی آفت کا شکار ہو جاتے ہیں پھر کبھی موت اور کبھی عمر بھر کی معذوری ان کی قسمت میں لکھی جاتی ہے۔

بارودی سرنگوں کی اقسام

یوں تو بارودی سرنگوں کی کئی اقسام ہیں لیکن بنیادی طور پر انہیں دو بڑی قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ اینٹی پرسونل: جن کا مقصد انسانوں کو موت کے گھاٹ اتارنا اور انہیں معذور کرنا ہے۔

2۔ اینٹی وھیکل: یہ دوسری قسم ہے جیسا کہ اس کے نام سے ہی ظاہر ہے کہ اس کا مقصد جنگی اسلحے مثلاً ٹینک وغیرہ کو تباہ کرنا ہے اور گاڑیوں کی آمد و رفت میں خلل ڈالنا ہے۔

جنگوں میں اینٹی ٹینک کی نسبت اینٹی پرسونل، بارودی سرنگوں کا استعمال زیادہ کیا جاتا ہے انسانوں کو شکار کرنے والی ان سرنگوں کی بھی کئی اقسام ہیں چند اہم اور زیادہ استعمال ہونے والی اینٹی پرسونل لینڈ مائن یہ ہیں۔

1۔ Mon-50: اینٹی لینڈ مائن سوویت یونین کی بنائی ہوئی تھی افغان جنگ میں اس کا بہت زیادہ استعمال کیا گیا، سینکڑوں لوگ اس کی زد میں آ کر ہلاک یا معذور ہوئے۔

2۔ BPD-SB: یہ لینڈ مائن وزن میں بے حد ہلکی ہوتی ہے، اس کا قطر (Diameter) تقریباً 9 ڈیسی میٹر تک ہوتا ہے ہلکی ہونے کے باعث اسے خاص مقدار میں باآسانی دشمن کے علاقے میں ہیلی کاپٹر کے ذریعے گرایا جاتا ہے۔

3۔ Pom2-2: بارودی سرنگ کی ایسی قسم ہے جسے سطح زمین سے ذرا سا نیچے قطار کی صورت میں نصب کیا جاتا ہے، یا پھر گچھوں کی صورت میں رکھا جاتا ہے۔

4۔ ویٹ: اینٹی پرسونل بارودی سرنگوں میں ٹینس کے گیند کے برابر ویٹ نامی بارودی سرنگ اپنی کارکردگی کے اعتبار سے خاصی مشہور ہے یہ ہلکے سے دباؤ پر زوردار دھماکے سے پھٹ جاتی ہے۔

5۔ بٹر فلائی مائن: تتلی سے ملتی جلتی بارودی

سرنگ کا افغانستان میں بے حد استعمال کیا گیا۔

6۔ PMN: یہ اینٹی پرسونل مائن کی سب سے مہلک قسم ہے اس میں دھماکہ خیز مواد کی مقدار اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اس بارودی سرنگ کو زمین میں نصب کرنا بھی خاصا مشکل کام ہے کیونکہ اس کے پھٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے اسے لگانے والے افراد بہت احتیاط سے کام کرتے ہیں۔

7۔ PMD: اینٹی پرسونل مائن کا استعمال دوسری جنگ عظیم میں بہت زیادہ کیا گیا۔ کمبوڈیا میں اس مائن کی وجہ سے سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے۔ اینٹی پرسونل بارودی سرنگیں بھی دو طرح کی ہیں اور کسی بھی وقت دباؤ پڑنے پر پھٹ سکتی ہیں بد قسمتی سے عراق، ایران جنگ میں زیادہ تر دیر پا بارودی سرنگوں کا استعمال کیا گیا یہی وجہ ہے جنگ کے زمانے میں بچھائی جانے والی بارودی سرنگیں امن کے وقت بھی بے پناہ لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارتی ہیں۔

بارودی سرنگوں پر پابندی کا معاہدہ

دنیا کو بارودی سرنگوں سے پاک کرنے کے لئے 1997ء میں بارودی سرنگوں پر پابندی لگانے کا ایک معاہدہ ہوا تھا۔ جو یکم مارچ 1999ء کو باقاعدہ بین الاقوامی قانون کی حیثیت اختیار کر گیا۔ اسے Mine Ban Treaty کا نام دیا گیا ہے۔ اب تک دنیا کے 142 ممالک نے اس کی حمایت میں ووٹ دیا ہے۔ اس معاہدے کے مطابق بارودی سرنگیں بنانا، بچھانا، انہیں ذخیرہ کرنا اور جنگوں کے لئے سپلائی کرنا بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ MBT کے مطابق اس معاہدے پر سائن کرنے والے ملکوں کو متاثرہ علاقوں کو بارودی سرنگوں کی صفائی کرنے اور اس لعنت سے دنیا کو پاک کرنے کے لئے حکمت عملی اقدامات کرنے چاہئیں، دنیا بھر میں بہت ساری غیر حکومتی تنظیمیں (International Compaign to ban Land Mine) CBL کا حصہ ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ اس سلسلہ میں ایک بنیادی اور اہم تنظیم کی حیثیت سے کام کر رہی ہے۔ دنیا کو بارودی سرنگوں سے پاک کرنے کے لئے یہ تنظیم اپنی بہترین کارکردگی پر امن کا نوبل انعام بھی لے چکی ہے۔ دنیا بھر میں کس ملک کے پاس بارودی سرنگوں کو کتنا ذخیرہ موجود ہے اس حوالے سے ہیومن رائٹس واچ ایک چشم کشا رپورٹ پیش کرتا ہے۔ اس رپورٹ کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے مضبوط اکانومی اور دفاعی اعتبار سے طاقتور ملک جب اقوام متحدہ کے ایوانوں میں دنیا میں امن وسلامتی اور بنیادی انسانی حقوق کی بات کرتے ہیں تو ان کے الفاظ کس قدر کھوکھلے ہوتے ہیں۔ امریکا، چین اور روس نے اپنے مذموم مقاصد کے لئے بارودی سرنگوں پر پابندی کے معاہدے پر دستخط نہیں کئے اس رپورٹ کے مطابق **MBT پر دستخط نہ کرنے والے ملکوں کے پاس بارودی سرنگوں کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ امریکا کے پاس 10 ملین، چین کے پاس 110 ملین اور روس کے پاس 26.5 ملین بارودی سرنگیں ذخیرہ ہیں۔**

MBT سائن کرنے پر امریکا کو تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے لیکن امریکا اپنی مضبوط دفاعی پوزیشن اور شاندار اکانومی کی بنیاد پر جس کی لاٹھی اس کی بھینس کے اصول پر عمل کر رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نائن الیون کے بعد جب امریکہ نے اپنے اتحادی برطانیہ کے ساتھ مل کر افغانستان پر حملہ کیا تو حملے کے تیسرے دن 10/ اکتوبر کو بھاری تعداد میں Gators Cbu-89 نام کی بارودی سرنگیں ہیلی کاپٹرز کے ذریعہ افغانستان کے رہائشی علاقہ میں پھینکیں یہ ایسا مکس مائن سسٹم ہے جو بیک وقت اینٹی پرسونل اور اینٹی وھیکل مائن کے طور پر کام کرتا ہے۔ امریکا کو اس پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا تو اس کا جواز یہ تھا کہ یہ مائن سسٹم مختصر دورانیے کے لئے ایکٹو رہتا ہے اس کے بعد خود ہی ناکارہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے MBT کا معاہدہ اس پر لاگو نہیں ہوتا۔

افغانستان کا پچاس فیصد رقبہ بارودی سرنگوں کے استعمال سے اپنی زرخیزی کھو بیٹھا ہے۔ انٹرنیشنل کیمپس ٹو بین لینڈ مائنز کی کوششوں کی وجہ سے ملکوں میں یہ احساس بیدار ہو رہا ہے کہ دنیا کو اس آفت سے پاک کیا جائے۔ ICBL کے ساتھ بہت سی غیر حکومتی تنظیمیں اس مقصد کے حصول کے لئے کام کر رہی ہیں۔ دلچسپ اور حیران کن امر یہ ہے کہ ایک بارودی سرنگ بنانے میں صرف 4 امریکی ڈالر خرچ آتے ہیں جب کہ اسے ناکارہ بنانے میں ایک ہزار امریکی ڈالر لاگت آتی ہے۔ اس مقصد کے لئے خاص تکنیکی تربیت کی ضرورت ہوتی ہے اس میں سب سے اہم مرحلہ زمین میں بارودی سرنگوں کا سراغ لگانا ہے کسی بھی متاثرہ علاقے میں سرنگیں کہاں کہاں نصب کی گئی ہیں یہ جاننے کے لئے تربیت یافتہ جرمن شیفرڈ کتوں سے کام لیا جاتا ہے انہیں لینڈ مائنز سونگھنے کی خاص تربیت دی جاتی ہے۔ کتوں کے استعمال کی ایک وجہ یہ ہے کہ بارودی سرنگیں بنائی ہی اس انداز میں جاتی ہیں کہ ذرا سا دباؤ پڑنے پر ان کا دھماکہ خیز مواد پھٹ پڑتا ہے۔ اس لئے ان کو ناکارہ بنانے کا کام صحیح معنوں میں جان جوکھم میں ڈالنے کا کام ہے۔ بہت سی احتیاطی تدابیر کے باوجود کبھی انہیں ناکارہ بنانے والے افراد انہی کے ہاتھوں موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔

متاثرہ علاقوں کو موت کے ان شکنجوں سے نجات دلانے کے لئے اس کام میں سب سے بڑی رکاوٹ اس پر ہونے والی لاگت ہے، چونکہ بارودی سرنگوں کی عفریت کا شکار زیادہ تر غریب ممالک ہیں اور ان میں بھی افغانستان، انگولا اور کمبوڈیا سر فہرست ہیں جن کی کمزور معیشت اس کام کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ CBL اس مقصد کے لئے دنیا کے امیر ملکوں سے امداد لیتی ہے اور پھر اس پیسے کو بارودی سرنگوں کی صفائی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ 2004ء میں مختلف انٹرنیشنل ڈونرز نے 399 ملین ڈالر اس مقصد کے لئے مختص کئے، اس بڑی رقم کا آدھا حصہ افغانستان، عراق اور کمبوڈیا میں بارودی سرنگوں کو ناکارہ بنانے پر خرچ ہوا اس کے باوجود ابھی تک یہ ملک Land Mine Free نہیں ہو سکے، ICBL کے تحت دنیا کے 33 ملکوں میں تقریباً 14 ہزار اینٹی پرسونل بارودی سرنگیں ناکارہ بنائی گئیں جب کہ پچاس ہزار اینٹی وھیکل سرنگوں کو ضائع کیا گیا۔

بارودی سرنگ کا پتہ بتانے والا سراغ رساں پودا

(ڈینس) سائنس دانوں کا دعویٰ ہے کہ دنیا کے حساس علاقوں میں بارودی سرنگوں کے ہولناک نتائج اور اثرات کے پیش نظر یہ احساس بڑی قوت سے پروان چڑھ رہا ہے کہ کسی نہ کسی طرح ان کا خاتمہ کر دیا جائے، لیکن اس کام میں سب سے پہلا مرحلہ یہ سراغ لگانا ہے کہ بارودی سرنگیں زمین میں کہاں کہاں موجود ہیں اس سلسلے میں ڈنمارک میں پودوں کی جینیاتی حیاتیات پر کام کرنے والے سائنسدانوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے جینیاتی طور پر ایک نئی قسم کا پودا تیار کر لیا ہے جو زمین میں موجود بارودی سرنگ کا سراغ لگا سکتا ہے۔

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اس پودے کو بارودی سرنگوں کے علاقے میں لگایا جائے گا، چھ ہفتوں کے بعد یہ پودا اس قابل ہوگا کہ بارودی سرنگوں کا پتہ بتا سکے جونہی اس کی جڑیں بارودی سرنگ سے نکلنے والی نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ (No_2) سے ٹکرائیں گی اس پودے کا رنگ سبز سے سرخ ہونے لگے گا، ان کا کہنا ہے کہ بارودی سرنگوں سے متاثرہ زمین کے بنجر پن **کے باوجود یہ پودا جینیاتی طور پر اس طرح کی خصوصیات رکھتا ہے کہ اس زمین میں بھی اپنی جڑیں پکڑ سکے۔**

سب سے زیادہ متاثر ملک افغانستان

دنیا بھر میں بارودی سرنگوں کے عفریت سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا ملک افغانستان ہے۔ بارودی سرنگوں نے اس ملک کو موت اور دہشت کی ایک ایسی نگری میں بدل ڈالا ہے جہاں مذموم جنگی مقاصد کے لئے زیر زمین بچھائی گئیں بارودی سرنگوں سے ٹکرانا اور موت کے منہ میں چلے جانا افغانی لوگوں کے لئے زندگی کے معمول میں شامل ہے، ایک ریسرچ کے مطابق ہر ماہ 150 سے 300 بدقسمت افراد بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر موت کا شکار ہوتے ہیں۔

زندہ بچ جانے والے اپنے اعضاء سے محروم ہو جاتے ہیں۔ افغانستان جیسے غریب ملک میں جہاں ایک غریب کو درد کم کرنے والی عام گولی بھی آسانی دستیاب نہیں ہوتی وہاں اعضاء سے محروم افراد کا علاج کیسے ممکن ہے.........؟ ایسے لوگ باقی ماندہ زندگی سسک سسک کر گزارنے پر مجبور ہیں، آج بھی کسی افغان رہائشی علاقے میں چلے جائیے وہاں موجود ستر فیصد گھر ایسے ہوں گے جن کے اوسطاً ایک یا دو ارکان بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر بے گناہ مارے گئے جب کہ اسی فیصد آبادی میں ہاتھ پاؤں سے معذور افراد بھی اسی عفریت کا شکار ہو کر اعضاء سے محروم ہوئے۔ متاثر ہونے والوں میں مرد اور بچے زیادہ ہیں، ایک رپورٹ کے مطابق ان متاثرہ افراد میں 30 فیصد بچے اور 73 فیصد مرد شامل ہیں چونکہ بارودی سرنگیں سڑکوں، کھیتوں اور چراگاہوں میں بچھائی جاتی ہیں مردوں کی باہر کی آمد ورفت زیادہ ہونے کے باعث وہ اس کی زد میں آ جاتے ہیں جب کہ بچے گھروں کے آس پاس کھیلتے ہوئے بارودی سرنگ سے جا ٹکراتے ہیں اور وہ موقع پر ہی پھٹ کر انہیں موت کے منہ میں اتار دیتی ہے ایک رپورٹ کے مطابق افغانستان میں 10 ملین اینٹی پرسونل بارودی سرنگیں بچھائی گئی ہیں، متاثرہ علاقوں میں قندھار اور ہرات سرفہرست ہیں جبکہ دوسرے شہروں میں کابل وزابل، غزنی ایسے شہر ہیں جہاں بارودی سرنگیں بچھائی گئی ہیں، بارودی سرنگوں کے اثرات کی بدولت یہاں ایک بڑا حصہ زرخیزی سے محروم ہو چکا ہے۔

بارودی سرنگیں بچھا کر افغانستان کو افغانیوں کے لئے موت کا نگر بنانے والوں میں ''بیگانوں'' کے علاوہ اپنے بھی برابر بھی شریک ہیں۔ 1980ء سے 1992ء تک کا زمانہ افغانستان میں سوویت مداخلت کا دور تھا اس دوران بے تحاشا بارودی سرنگیں افغانستان کی سرزمین پر بچھائی گئیں۔ دوسری جانب افغان متحارب گروپوں کے درمیان خانہ جنگی نے بھی اس صورتحال کو مزید بگاڑا، ایک دوسرے سے برسرپیکار افغانیوں نے بارودی سرنگوں کو ''دشمن'' کے خلاف سب سے موثر اور سستی حکمت عملی کے طور پر بے دریغ استعمال کیا۔ سوویت یونین نے افغانیوں کے خلاف چین، بیلجیم، ایران، اٹلی، سنگاپور اور برطانیہ کی بنائی ہوئی بارودی سرنگیں استعمال کیں تو افغانیوں نے دشمن کے خلاف امریکہ کے درآمد شدہ بارودی سرنگوں کا استعمال کیا آج بھی ان کی موجودگی افغانیوں کے لئے موت کا پیغام ہے۔ یہ بارودی سرنگیں ہر روز اوسطاً 20 افراد کو معذور کر رہی ہیں۔

(کرنیں 7 مئی 2006)

☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ناصرہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم طارق محمود صاحب خواجہ لندن کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی عطا کی ہے۔ نومولودہ کا نام عائشہ خواجہ رکھا گیا ہے۔ بچی مکرم عبدالرحمٰن صاحب خواجہ مرحوم کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ بنائے لمبی عمر سے نوازے اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

مثالی وقار عمل

(مجلس اطفال الاحمدیہ گلبرگ لاہور)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس اطفال الاحمدیہ گلبرگ کو مورخہ 8 فروری 2009ء کو مثالی وقار عمل کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ یہ وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر اہتمام گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول ماڈل ٹاؤن میں کیا گیا جس میں خدام کے ساتھ سو فیصد (28) اطفال نے بھی شرکت کی۔ تمام اطفال نے مختلف دیواروں اور درختوں پر سفیدی کی۔ مکرم نائب قائد صاحب ضلع اور قائد صاحب علاقہ نے بھی اس دوران معائنہ کیا۔ وقار عمل کا دورانیہ 4 گھنٹے تھا جس کے اختتام پر تمام اطفال کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

امۃ المنان سکالرشپ

(برائے فائن آرٹس)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ امسال نظارت تعلیم کے تحت ایک اور سکالرشپ امۃ المنان سکالرشپ جاری کیا گیا ہے۔ یہ سکالرشپ صرف ان طالبات کے لئے ہوگا جنہوں نے امسال HEC سے منظور شدہ کسی ادارے میں بیچلر (فائن آرٹس) میں داخلہ لیا ہو۔ ہر سال دو طالبات کو یہ سکالرشپ دیا جائے گا۔ طالبات سے درخواست ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست مکرم صدر صاحب/مکرم امیر صاحب کی تصدیق، انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی، بیچلر (فائن آرٹس) میں داخلہ کے ثبوت کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ارسال فرمائیں۔ یہ سکالرشپ صرف طالبات کے لئے ہے۔ درخواست بھجوانے کی تاریخ میں 15 مارچ 2009ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔ قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم سے لی جا سکتی ہیں۔

فون نمبر: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

تقریب آمین

مکرم داؤد احمد عابد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سیرالیون تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 11 فروری 2009ء کو بعد نماز مغرب وعشاء جامع ناصر بو سیرالیون میں دو احمدی بچوں سانسیکی کمارا ولد مکرم عثمان کمارا صاحب قائد خدام الاحمدیہ بو اور عدیل احمد واقف نو ابن مکرم عقیل احمد صاحب مربی سلسلہ بو کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس بابرکت تقریب کے مہمان خصوصی محترم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ دونوں بچوں کو قرآن کریم سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق سے نوازے۔

ولادت

مکرم شیخ حمید احمد صاحب سابق صدر سبی بلوچستان حال کیلگری کینیڈا تحریر کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری چھوٹی بیٹی مکرمہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ مکرم عاصم ربانی صاحب ناظم صنعت وتجارت ضلع شیخوپورہ کو مورخہ 9 فروری 2009ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ندا ربانی تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم مسعود احمد سلیم صاحب مربی سلسلہ کی بھانجی ہے احباب جماعت سے نومولودہ کی درازی عمر اور صحت میں برکت کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر خورشید احمد صاحب صدر حلقہ خیابان سرسید راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

میرے برادر نسبتی چوہدری انور احمد صاحب ولد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب مرحوم راولپنڈی کی میت 2 فروری 2009ء بروز سوموار مسقط (عمان) سے اسلام آباد ائیر پورٹ پر پہنچی۔ چونکہ چوہدری انور احمد صاحب موصی تھے۔ اس لئے تابوت ربوہ لے جایا گیا اور مورخہ 3 فروری صبح دس بجے مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم حبیب اللہ باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے کرائی۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت کے لئے خصوصی دعاؤں کی التجا ہے نیز ان کی بیوہ دولڑکیوں اور دولڑکوں کا اللہ تعالیٰ خود حافظ وناصر ہو۔ آمین ان ایک لڑکا معذور ہے اس کیلئے بھی درخواست دعا ہے کہ وہ چل پھر سکے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر غربی لکھتے ہیں۔

محترم سیٹھ محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ کی والدہ محترمہ (اہلیہ مکرم سیٹھ محمد اسحاق صاحب مرحوم) پاؤں پھسلنے کی وجہ سے فرش پر گر گئی تھیں۔ جس کی وجہ سے ٹانگ میں فریکچر آ گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم طارق سعید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ آنسہ صاحبہ بورے والا میں شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ نگین سعودہ صاحبہ کا مقامی ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے احباب سے شفا کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم صفوان احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ نیز ان کے والد مکرم عبدالمنان صاحب واپڈا ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان دونوں کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم محمد ابراہیم صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو چند ماہ پہلے فالج ہوا تھا۔ لیکن ابھی تک صحت یاب نہیں ہوئے جسم میں تکلیف رہتی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب آصف بلاک لاہور گر گئے تھے ابھی تک درد میں کوئی کمی نہیں آئی۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم کاشف ہمایوں صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا عزیزم فوزان کاشف عمر 6 ماہ شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ ایک عرصہ سے معدہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں جبکہ خون کی کمی بھی بہت زیادہ ہے۔ چند روز قبل اچانک دل کی تکلیف بھی ہوگئی۔ کمزوری بھی زیادہ ہے علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس تکلیف سے نجات دے۔ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے اور معجزانہ رنگ میں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما کر درازی عمر سے نوازے۔

سلطنت عباسیہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کے حقیقی چچا حضرت عباسؓ کی اولاد کو بنوعباس کہا جاتا ہے۔

132ھ (750ء) میں بنوعباس کی خلافت نے بنوامیہ کا تختہ الٹ کر بنوعباس کی خلافت قائم کر لی جو 654ھ (1258ء) تک (پانچ سو برس سے زائد عرصہ تک) قائم رہی۔

اس طویل عرصے کو تین مختلف حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلا حصہ 132ھ تا 247ھ تک کا زمانہ، جس میں بنوعباس کے دس خلفاء کا زمانہ شامل ہے، جو بہت دور اندیش اور اعلیٰ پایہ کے مدبر تھے۔ یہ بنوعباس کے عروج کا زمانہ تھا۔

دوسرا دور 247ھ (861ء) سے شروع ہوتا ہے اسے زوال یا کمزوری کا دور کہنا مناسب ہوگا۔ اس میں سلطنت کا کاروبار امیر الامراء کی مرضی کے مطابق ہوتا تھا۔ خلفاء بالعموم کمزور تھے۔ یہ دور کوئی دوسو برس تک جاری رہا۔ تیسرا دور سلجوقی غلبہ کا دور تھا جس میں خلیفہ برائے نام ہی ہوتا تھا اور حکومت کی باگ ڈور سلجوقی ترکوں کے ہاتھ میں تھی 656ھ (1258ء) میں ہلاکو خاں بغداد میں داخل ہوا اور 28 فروری 1258ء کو آخری خلیفہ معتصم باللہ کو قتل کر کے بنوعباس کی حکومت کا خاتمہ کر دیا۔

اس خاندان کا پایہ تخت بیشتر عرصہ بغداد رہا اور اس خاندان کے 37 فرمانرواؤں نے 750ء سے 1258ء تک حکومت کی۔

عباسی دور حکومت، اسلامی عہد کا سب سے زیادہ روشن، شاندار اور ارتقائی عہد تھا۔ اس عہد حکومت میں فقط اندرونی طور پر ہی دور رس تبدیلیاں نہیں آئیں بلکہ عالمی سطح پر بھی اس کے اثرات نہایت حیرت گیر اور وسعت پذیر تھے۔ اس عظیم الشان عہد حکومت کے بعد مسلمانوں کا جاہ و جلال اور حکومت روبہ زوال ہونا شروع ہوگئی اور پوری دنیا پر اس کی برتری کا منصب اس سے چھننے لگا۔

28 فروری 1258ء سلطنت عباسیہ کے خاتمے کی تاریخ ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل لاہور کے دورہ پر ہیں جملہ احباب جماعت و امیر صاحب لاہور سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔ نیز تمام مشتہرین سے درخواست ہے کہ روزنامہ الفضل میں اشتہارات دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

HEART TONIC

دل کے اکثر امراض، دھڑکن، سانس پھولنا، دل کا درد، ضعف، ٹھنڈے پسینے، بے قاعدہ نبض میں بفضل خدا کامیاب دوا۔

قیمت -/50 روپے ڈاکٹروں کو رعایت

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ 0333-6568240

خبریں

نااہلی اور گورنر راج کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے، کئی گاڑیاں نذر آتش، رینجرز طلب

سپریم کورٹ کی جانب سے شریف برادران کی نااہلی اور صوبہ پنجاب میں گورنر راج کے نفاذ کے خلاف اسلام آباد، راولپنڈی، لاہور اور پشاور سمیت پاکستان کے مختلف شہروں اور آزاد کشمیر میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ اسلام آباد ہائی وے پر مظاہرین نے پولیس کی گاڑی سمیت کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی جس کے بعد پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس استعمال کی۔ جب حالات پولیس کے قابو سے باہر ہو گئے تو اسلام آباد کی انتظامیہ نے رینجرز کو طلب کر لیا۔

شریف برادران کی نااہلیت جمہوریت کے لئے نقصان دہ ہے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ شریف برادراان کو نااہل قرار دینے کے عدلیہ کے فیصلے سے انہیں صدمہ ہوا اور فیصلے کے بعد انہوں نے میاں شہباز شریف سے رابطہ کر کے افسوس کا اظہار کیا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہباز شریف کے جانے سے میں کمزور نہیں ہوا جمہوریت کمزور ہوئی ہے۔ شریف برادران کی نااہلیت کا فیصلہ جمہوریت کے لئے نقصان دہ ہے۔ مجھے فیصلے کا علم نہیں تھا اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں شہباز شریف سے کیوں ملاقات کرتا۔

ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنا آتا ہے لیکن مفاہمت چاہتے ہیں

صدر زرداری نے کہا ہے کہ ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنا آتا ہے لیکن مفاہمت چاہتے ہیں، عام آدمی کو انصاف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت اس حوالے سے عام آدمی کو درپیش مختلف مسائل سے بخوبی آگاہ ہے۔

اسلام آباد میریٹ ہوٹل میں آتشزدگی، 12 افراد زخمی

اسلام آباد میں میریٹ ہوٹل کے پہلے اور دوسرے فلور میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس سے 12 افراد زخمی ہو گئے جن میں سے دو افراد کی حالت نازک ہے۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے تین گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جاتی ہے۔ آگ لگنے پر ہوٹل خالی کرا لیا گیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق بوائلر پھٹنے سے دھماکے ہوئے۔

پاکستان میں ڈرون حملے جاری رہیں گے

امریکی خفیہ ادارے سی آئی اے کے چیف لیون پانیٹا نے کہا ہے کہ پاکستان کے اندر القاعدہ اور طالبان کے خلاف امریکی ڈرون حملے جاری رہیں گے۔ القاعدہ اور دہشتگردوں کے خلاف ہماری پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور نہ ہی آئے گی۔ اگرچہ ڈرون حملوں کے خلاف پاکستانی عوام میں شدید ردعمل ہے لیکن یہ حملے بہت کامیاب ہیں۔

ماہر امراض گردہ ومثانہ کی آمد
بروز سوموار دوپہر ایک بجے تا 3 بجے
برائے رابطہ مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ 047-6213944

ECL کوریئر سروس Express
UK، جرمنی، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں کاغذات اور پارسل بھجوانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ پاکستان بھر سے پک اپ کی سہولت اعلیٰ سروس ہماری پہچان۔ شیخ زاہد محمود 0321-7915213
دفتر: ECL نزد ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0476214955, 0476005492

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔فروری

طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:07

خالص سونے کے ساتھ چاندی میں مکمل ورائٹی
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0321-7709883 047-6211883

ضرورت سٹاف
● الصادق اکیڈمی بوائز اور گرلز سکول میں سائنس اور انگلش کے مضامین کیلئے مرد اور خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت MSc.BSc معقول تنخواہ دی جائے گی بیرون ربوہ سے ایسے اساتذہ جو ربوہ سیٹل ہونے کے خواہشمند ہوں انہیں رہائش میں مدد فراہم کی جائے گی
● ادارہ میں ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے سابقہ فوجی ڈرائیور جو اسلحہ کا لائسنس رکھتا ہو کو ترجیح دی جائے گی۔
● گھریلو ملازمہ کی بھی ضرورت ہے۔ رہائش کی سہولت دی جائے گی۔ اکیلے میاں بیوی کو ترجیح دی جائے گی۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
0476-214434-0303-8135944

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioner
• Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
® T.M REGD No. 77396 113314 ® DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
© COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531